خدارا ان کی آمد کے لئے سب لوگ مل جائیں
تو پاکستان کی جانب یہ سب ٹوٹے سے دل جائیں

انہیں واپس بلانے کی مہیا پھر فضا تو ہو
کوئی مسلم پھر اپنے بھائی کی خاطر کھڑا تو ہو

زباں فریاد کرتی ہے بہت یہ دل مچلتا ہے
مگر حالات پر سوچوں تو پھر آنسو نکلتا ہے

دعا کرتا ہوں پاکستان میں یارب انہیں گھر دے
تو بچھڑے بھائیوں کو پھر سے اس دھرتی کی چادر دے

کوئی آزاد ہونے کے سہارے ڈھونڈتا ہوگا
کوئی نادیدہ قسمت کے ستارے ڈھونڈتا ہوگا

نہ جانے کون ایسا ہے جو انکا غم نہیں رکھتا
مگر کوئی بھی ان کے زخم پر مرہم نہیں رکھتا

کبھی جب فکر اپنا قلب کو ہم راز کرتی ہے
وطن سے انکی الفت پر ہمیشہ ناز کرتی ہے

گو پندرہ لاکھ افغانوں کو ہم آباد کرتے ہیں
محبان وطن کو کیمپ میں برباد کرتے ہیں